88040-دوران وضوء ناک جھاڑتے وقت خون نكلنے كا حكم

سوال

میرے ناک میں زخم ہے اور جب دوران وضوء ناک میں پانی ڈال کر صاف کروں تو میرے ناک میں خون نکلنے لگتا ہے، تو کیا مجھے دوبارہ وضوء کرنا ہوگا، میرے لیے اس میں مشقت ہو سکتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

علماء کرام کے راجح قول کے مطابق ناک سے خون خارج ہونے کی بنا پر وضوء نہیں ٹوٹتا، امام مالک، شافعی رحمہم اللہ کا مسلک یہی ہے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کئی ایک صحابہ سے بھی یہی مروی ہے.

احناف اور حنابلہ کے ہاں اس سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے، اور ہر ایک اس کی تفصیل بیان کرتے ہیں. لیکن حنابلہ کے ہاں شرط یہ ہے کہ خارج ہونے والا خون زیادہ ہو، اور کثرت وقلت ہر انسان کے نفس حساب سے ہوگی.

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"ہمارا مسلک یہ ہے کہ سبیلین (یعنی پیشاب اور پاخانہ والی جگہ) کے علاوہ کہیں سے بھی خارج ہونے والی چیز سے وضوء نہیں ٹوٹتا، مثلا سنگی کی وجہ سے خارج ہونے والا خون، قئ اور نکسیر چاہے قلیل ہو یا کثیر، ابن عمر، ابن عباس، ابن ابی اوفی، اور جابر، اور ابو ہریرہ، اور عائشہ رضی اللہ تعالی عنہم، اور ابن مسیب، سالم، عبد اللہ بن عمر اور قاسم بن محمد، طاؤس، عطاء، مکحول، ربیعۃ، مالک، ابو ثور، داود رحمہم اللہ ان سب کا یہی مسلک ہے.

امام بغوی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

اکثر صحابہ اور تابعین کا یہی قول ہے.

اور ایک گروہ کا کہنا ہے :

ان میں سے ہر ایک چیز خارج ہونے سے وضوء کرنا واجب ہے، امام ابو حنیفہ، ثوری، اوزاعی، احمد اسحاق.... رحمہم اللہ کا یہی مسلک ہے، پھر ان سب کا قلیل اور کثیر کے فرق میں اختلاف پایا جاتا ہے" انتہی.

دیکھیں : المجموع للنووی (62/2) مختصرا.

وضوء ٹوٹنے کا کہنے والوں نے ضعیف احادیث سے استدلال کیا ہے، جیسا کہ امام نووی رحمہ اللہ کا کہنا ہے، مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (45666) کے جواب کا مطالعہ کریں.

درج ذیل امور کی بنا پر راجح یہی ہے کہ اس سے وضوء نہیں ٹوٹتا :

1–اصل میں وضوء نہیں ٹوٹا، اس لیے جو شخص وضوء ٹوٹنے کا دعوی کرتا ہے اسے اس کی دلیل دینا ہوگی.

2–اس کی طہارت شرعی دلیل کی بنا پر ثابت ہوئی ہے، اور جو چیز شرعی دلیل سے ثابت ہو جائے اسے شرعی دلیل کے بغیر ختم نہیں کیا جا سکتا.

دیکھیں: الشرح الممتع للشیخ ابن عثیمین (166/1).

3–ابوداود رحمہ اللہ نے جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے کہ:

"ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوہ ذات الرقاع کے لیے گئے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جگہ پڑاؤ کیا اور فرمانے لگے:

"کون ہے جو ہماری حفاظت کرے اور پہرہ دے؟

تو ایک شخص مہاجرین اور ایک شخص انصار میں سے پہرہ کے لیے تیار ہوا کہ باری باری پہرہ دینگے، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں کہا کہ وادی کے دھانے پر کھڑے ہو جاؤ، راوی کہتے ہیں:

جب وہ دونوں آدمی وادی کے دھانے پر پہنچے تو مہاجر شخص لیٹ گیا اور انصاری کھڑا ہو کر نماز ادا کرنے لگا، اور مشرکوں میں سے ایک شخص آیا اور اس نے تیر مارا تو اس انصاری کو لگا اور انصاری نے اسے نکال کر پھینک دیا، حتی کہ مشرک آدمی نے تین تیر مارے پھر انصاری نے رکوع اور سجدہ کیا اور پھر اپنے ساتھی کو اٹھایا، جب مہاجر آدمی نے انصاری کی حالت دیکھی تو کہنے لگا: سبحان اللہ! تو نے پہلے تیر کے وقت ہی مجھے کیوں نہ اٹھایا؟

تو انصاری کہنے لگا: میں ایک سورۃ کی تلاوت کر رہا تھا جسے میں نے مکمل کیے بغیر چھوڑنا اور وہیں توڑنا پسند نہ کیا"

سنن ابوداود حدیث نمبر (198) اس حدیث کو علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن ابوداود میں حسن قرار دیا ہے.

یہ اس بات کی واضح دلیل ہے کہ خون سے وضوء نہیں ٹوٹتا چاہے خون زیادہ اور کثیر ہی کیوں نہ ہو، کیونکہ اگر اس سے وضوء ٹوٹ جاتا تو وہ انصاری صحابی نماز توڑ دیتا.

امام نووی رحمہ اللہ "المجموع" میں کہتے ہیں:

"اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اس کا علم بھی ہوا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر کوئی انکار نہیں کیا"

امام بخاری صحیح بخاری میں کہتے ہیں:

"اور حسن رحمہ اللہ کا کہنا ہے: ہمیشہ مسلمان اپنی زخموں میں ہی نماز ادا کرتے رہے ہیں.

اور طاؤس، محمد بن علی، اور عطاء اور اہل حجاز کا کہنا ہے کہ: خون کی بنا پر وضوء نہیں ہے.

اور ایک اثر میں وارد ہے کہ ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے پھنسی اور دانا کو پھوڑا تو اس سے خون نکلنے لگا اور انہوں نے وضوء نہ کیا.

اور ابن ابی اوفی نے خون تھوکا لیکن اپنی نماز جاری رکھی.

اور ابن عمر رضی اللہ عنہما اور حسن رحمہ اللہ نے سنگی لگوانے والے کے متعلق کہا ہے کہ : ان کے لیے صرف سنگی لگوانے والی جگہ کو دھونے کے علاوہ کچھ لازم نہیں آتا" انتہی.

اور فتح الباری میں حافظ ابن حجر لکھتے ہیں :

" صحیح ثابت ہے کہ عمر رضی اللہ تعالی عنہ نماز ادا کرتے رہے اور ان کے زخم سے خون ابلتا رہا"

دیکھیں : فتح الباری (281/1).

یہ سب کچھ اس بات کی دلیل ہے کہ سبیلین کے علاوہ کسی اور جگہ سے خارج ہونے والے خون سے وضوء نہیں ٹوٹتا.

واللہ اعلم.